دِل نہ دُکھے

3BHCXS

مجھے بچپن کی بہت ساری باتیں آج بھی یاد ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ میری امّی طرح طرح کے مزے دار کھانے پکاتی تھیں اور ہم سب بڑے شوق سے کھاتے تھے۔

مَیں ایک روز کرکٹ کھیل کر گھر آیا۔ میں بہت تھکا ہوا تھا۔ ہاتھ منہ دھو کر بیٹھا ہی تھا کہ ابّو بھی آفس سے

آ گئے۔ امّی نے ایک ٹرے میں چائے اور توس لا کر میز پر رکھ دیے۔ میں نے ایک توس اُٹھایا لیکن وہ تھوڑا سا جلا ہوا تھا۔ مَیں نے اسے بڑی مُشکل سے کھایا۔ غور سے دیکھنے پر معلوم ہوا کہ پلیٹ کے سارے توس ایسے ہی ہیں۔ کچھ دیر بعد کیا دیکھتا ہوں کہ ابّو نے وہ پلیٹ اپنے سامنے رکھ لی اور مزے لے کر توس کھا رہے ہیں۔ عام طور پر وہ جتنے توس کھاتے تھے، آج اس سے کچھ زیادہ ہی کھا گئے۔

چائے کے بعد مَیں اپنی میز پر پڑھائی کرنے کے لیے بیٹھ گیا لیکن پڑھائی میں طبیعت نہیں لگ رہی تھی۔

میں تعجّب کر رہا تھا کہ ابّو کو جلے ہوئے توس مزے دار کیوں لگے؟

اتنے میں ابّو امّی کی باتیں سُنائی دیں۔ امّی کہہ رہی تھیں، ”آج میری غلطی سے توس جل گئے۔ بیٹے مونس نے صرف ایک توس کھایا۔ آپ کو بھی وہ بدمزہ لگے ہوں گے؟“

پھر ابّو کی آواز آئی، وہ نرمی سے بول رہے تھے، ”توس بدمزہ کہاں تھے، اچھّے تھے۔ ویسے بھی مجھے جلے ہوئے توس پسند ہیں۔“

مَیں سوچنے لگا، ”بھلا جلے ہوئے توس بھی کسی کو پسند آتے ہیں۔ پھر ابّو نے ایسا کیوں کہا؟“

ابّو اپنے کمرے میں چلے گئے۔ مَیں بھی ان کے کمرے میں پہنچا۔ ابّو کچھ لکھنے میں مصروف تھے۔ مَیں نے سلام کیا اور اُن کی کرسی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔ ابّو نے سلام کا جواب دیا اور مُسکرا کر پُوچھا، ”کیا بات ہے؟“

”ابّو! کیا آپ کو جلے ہوئے توس پسند ہیں؟“

میرے اس سوال پر انھوں نے حیرت سے کہا، ”تم سے کس نے کہا؟“

مَیں نے اُنھیں بتایا کہ مَیں اُن کی باتیں سُن چکا ہوں۔

ابّو نے مجھے محبّت سے اپنے پاس دؤسری کرسی پر بٹھا لیا اور کہنے لگے، "بیٹا! تمھاری امّی دِن بھر ہماری خاطر کتنے کام کرتی ہیں۔ آج کسی وجہ سے توس جل گئے ہوں گے۔ وہ خود بھی پریشان ہیں۔ تم نے صرف ایک توس کھایا۔ اگر میں بھی ایسا کرتا تو وہ اور زیادہ شرمندہ ہوتیں۔ اس لیے مَیں نے انھیں خوشی سے کھا لیا۔"

ابّو کے کمرے سے نکلتے ہوئے مَیں سوچ رہا تھا، "میرے ابّو اور امّی کتنا خیال رکھتے ہیں کہ ایک دؤسرے کا دِل نہ دُکھے۔" (ماخوذ)

دِل نہ دُکھے	-	تکلیف نہ ہو، بُرا نہ لگے
توس	-	ٹوسٹ
طبیعت نہیں لگ رہی تھی	-	جی نہیں چاہتا تھا
ہماری خاطر	-	ہمارے لیے

مشق

❁ **ایک لفظ میں جواب لکھو:**

۱۔ مزے دار کھانے کون پکاتا تھا؟

۲۔ بچّہ کیا کھیل کر گھر واپس آیا؟

۳۔ آفس سے کون آ گیا تھا؟

۴۔ امّی نے چائے کے ساتھ میز پر اور کیا رکھا؟

۵۔ نرمی سے کون بول رہا تھا؟

❁ **ایک جملے میں جواب لکھو:**

۱۔ پلیٹ کے توس کیسے تھے؟

۲۔ چائے کے بعد مونس کیا کرنے بیٹھ گیا؟

۳۔ مونس کمرے میں پہنچا تو اس کے ابّو کیا کر رہے تھے؟

❁ مختصر جواب لکھو :

مونس اپنے ابّو کے کمرے سے نکلتے ہوئے کیا سوچ رہا تھا؟

❁ سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو :

۱۔ میری امّی طرح طرح کے .... کھانے پکاتی تھیں۔

۲۔ آج میری .... سے توس جل گئے۔

۳۔ میں بھی ان کے .... میں پہنچا۔

۴۔ اگر میں بھی ایسا کرتا تو وہ اور زیادہ .... ہوتیں۔

❁ یہ جملے کس نے کہے :

۱۔ "آج میری غلطی سے توس جل گئے۔"

۲۔ "ویسے بھی مجھے جلے ہوئے توس پسند ہیں۔"

۳۔ "ابّو! کیا آپ کو جلے ہوئے توس پسند ہیں۔"

۴۔ "تمھاری امّی دن بھر ہماری خاطر کتنے کام کرتی ہیں۔"

۵۔ "تم نے صرف ایک توس کھایا۔"

❁ نیچے دیے ہوئے جملے غلط ہیں یا صحیح ، لکھو :

۱۔ مَیں ایک روز کبڈّی کھیل کر گھر آیا۔

۲۔ مونس نے صرف چار توس کھائے۔

۳۔ مَیں نے وہ بسکٹ خوشی سے کھا لیے۔

۴۔ ویسے بھی مجھے جلے ہوئے توس پسند ہیں۔

۵۔ ابّو اخبار پڑھنے میں مصروف تھے۔

سرگرمی : لکھو کہ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔

❁ سبق میں یہ جملہ آیا ہے : "آپ کو بھی توس بدمزہ لگے ہوں گے؟"

اس جملے میں لفظ "بدمزہ" بد+مزہ سے مل کر بنا ہے۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پہلے لفظ 'بد' لگا کر دوسرے لفظ بناؤ۔

صوٗرت ، تمیز ، حال ، اخلاق ، نام